



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیر ناف بالوں کی صفائی کا کیا حکم ہے؟ بال کہاں تک صاف کرنے چاہئیں؟ کیا فہنڈہ کے مخرج کے گرد بال صاف کرنے جائز ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

زیر ناف بالوں کا صاف کرنا ضروری ہے، شرمگاہ کے اوپر اور قرب وجوار سے صفائی کی جائے، اسی طرح عورت کی شرم گاہ کے گرد بالوں کی صفائی بھی ضروری ہے۔ امام نووی فرماتے ہیں: آگے پیچھے اور ان کے گرد صفائی (کرنا مستحب ہے۔ اسی طرح فتح الباری میں ہے: دُبر کے گرد بالوں کو صاف کرنا جائز ہے۔ ۱۰/۳۳۳)

(لیکن امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دُبر کے بالوں کی صفائی سنت سے ثابت نہیں۔) تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: نیل الاوطار: ۱/۱۲۳

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 117

محدث فتویٰ